



بذریعہ رقص

رنجیتا بسواس

کوکاتہ منود کی رفاقتیں مارچ ۲۰۰۷ء میں میکس مولٹر بھون کوکاتہ میں اپنے فن کا
مظاہرہ کرتی ہوئیں۔

کنٹری اور نقیاتی یادِ ماغی پر بیانوں کے باعث اپنا آپا کھوچکے ہیں یا اندر سے لٹکچکے ہیں۔

غیر سرکاری ٹکٹم کوکاڈ منویڈ (www.sanved.org) کی پانی سوہنی چکروتی اپنی اس ٹکٹم کے
ذریعے ان بیزہاتوں کو زبان دینے کی کوشش کر رہی ہیں جن کو ہوش بر حالات و احالتات نے کنارے
لگا دیا ہے۔ منوید کا ایک ترجیح حساسیت ہے۔

ایک رقص اسکی حیثیت سے چکروتی کی ترتیب اور علمِ نقیات کے مطابعے نے ان کے اندر قص کو

ایک پرفارمنٹ آرٹ سے بہت پکھڑ بادو کے طور پر دیکھنے کی کہچیدگی۔ جب وہ پاٹ گریجھٹ کر

رہی تھیں تو اُس گلڈ کی ایک درکن کی حیثیت سے پاندھی کے ساتھ اچھ پر آکر اپنے فن کا مظاہرہ کرتی

تھیں۔ اُس گلڈ ہندوستان کے رواجی رقص، لوگ گیت، تھیوں عام رقص و موسیقی، یوگ وغیرہ کا ایک

معروف گروپ ہے۔ وہ کوکاڈ کے رنگ کرنی تھیز گروپ سے ہے یعنی وابستہ تھیں۔ جس کی ایک مشہور

پروڈکشن "بیٹی آتی" بیجوں کے ساتھ ناروا اسلوب پر روشنی والی ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ "اُس نے ہماری

سوچ کو ترقی کیا۔ میں ڈالس کے ذریعے کچھ مختلف و تنفس کرنے کے خیال میں جھاتھی یکجن میں یہ بھی

سوچ کو ترقی کیا۔ میں ڈالس کے ذریعے کچھ مختلف و تنفس کرنے کے خیال میں جھاتھی یکجن میں یہ بھی

جانشی کی کیا جائے۔" اس ٹالاں کی ایک وجہ آشرونوں اور پناہ گاہوں میں رہنے والی لاکوں اور

خربیداریوں سے بچا کر اتنی گئی ہو جو توں کے ساتھ اس کا تحریر بھی ہوا۔ چکروتی کہتی ہیں کہ "مرے

مفتری بیجاں کے دارِ حکومت کو کاتا میں کوکاڈ منویڈ کی سوہنی چکروتی اور ان کی ٹکٹم "طریقہ
علج بالرقص" کے تصور کو استعمال میں لاتے ہوئے آبروریزی، تکدد، غلامی اور انسانی خرید و فروخت
کے فکاروں اور ماغی پر بیانوں باعچ آئی ویہ ایڈز میتھی بیماریوں کے مریضوں کی زندگیوں کو تی
معنویت دینے کی کوشش کر رہی ہیں۔

ڈالس تھراپی یا علاج بالرقص رکھوں کے ہوا اور نقیاتی راحت رسانی کا ایک مقابل طریقہ ہے۔
ان مبتازین اور مفتری بیجاں کے کچھ اسکوں کے طلب کو بھی پڑھایا گیا ہے کہ وہ رقص و موسیقی کو س طرح
امہما خودی اور بالخصوص ان کے اندر خود اعتمادی پیدا کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں جو احساس

سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تاہم اُناس مودعیت گھر اپنی انہیں اس احساسِ عامت سے باہر آنے میں کہ ”محرے جسم کی پائیزگی ہاتھی نہیں“ اور یہ بقین دلائے میں کہ ”ہم اپنے قبورات سے باہر جنم خود بہار ہے جیسے ان کی بڑی مدد کرتی ہے۔

چکروہتی فخر گھومنی کرنی ہیں کہ کوکاکاٹ سنبھیڈ کے تربیت یافتہ افراد اپنے آپ کو تاریک حالات و واقعات سے نکالنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور وہ آج اس تقدیر پر اعتماد ہیں کہ وہ اپنے آپ کی شہر کے کئی مشہور و معروف اسکولوں میں درکشان پڑا ہے ہیں۔ وہ اس پر بھی سرور ہیں کہ خواتین کی ہزار آباد کاری کے پروگرام کو رواجی پر بخوبی پردازدہ ہوں اسلامی کڑھائی وغیرہ سے بہت کریمی و مکھنا چاہیے۔ ”وہ اس وہ تریس کیوں جیسے؟ انفارمیشن نگرانی کیوں جیسے؟“ علاوه ازیں ان لاکھوں کے لیے یہ بڑی بھروسہ جوست اور پکش بات ہے کہ وہ اپنے آپ کو پر فیصل کی حیثیت سے از خود تعارف کرائیں جس کا ان کو حق ہے۔ کوکاکاٹ سنبھیڈ نے تاریک اشیاء کے حصول کے لیے ہر جم کے ذریعہ استعمال کیے۔ اس کا انکار نہیں کیا کہ اُناس کے کوازمات غیر ممکن ہوں تاہم زندگی کی دکانوں سے لائے جائیں بلکہ مطلوبہ چیزوں فیصلیں روک جائیں اور جیسے جیسے اور سازی وغیرہ وغیرہ وہیں سے حاصل کی جاؤں انہیں کام کرنا چاہا۔ کوکاکاٹ کی یہ تھیم امریکن اُناس گھر اپنی ایسوی ایشن سے وابستہ ہے۔ شہری کی وہ رہیت یعنی میشی اُناس پروگرام ان دوسرے مسائل و ذرائع میں شامل ہیں جن سے یہ تھیم استفادہ کر رہی ہے۔ ۲۰۰۳ میں نو ہزار ایکٹریکی ایلوں کے مختصرہ نہیں ایشن کے سالانہ نکونن میں کوکاکاٹ سنبھیڈ کی بھلی تھیم جس نے باشاط پر چھٹی کر کے ہمدرد جان کی نمائی کی۔ پہلے کامن جما۔ ہاتھے زیست بدراہیہ ٹھیٹ۔ ہب سے اس کے کاموں سے روشناس ہوئی جنوب نے جیلی ہار امریکہ کے اپٹھاں میں ۱۹۷۰ کے عشرے میں اُناس کو یہ طور پر گھر اپنی تعارف کرایا تھا۔ اس کی امریکن اُناس گھر اپنے ایسوی ایشن تک بھلی جسے جو طلبی کی نیکیات پر مردم کا کام کرتی ہے۔ ایسا کسی نیکیتک سے جیسی بلکہ رقص کی تیاری کے دوران حکمات و سکنات کو بہتر بناتے کی کوششوں سے ۵۶۸ ہے۔“



چکروہتی اور کوکاکاٹ سنبھیڈ کی نیم کے اکان ان اپنے طریقہ کار کو ایک انساب کی ٹھیکانے کی تیاری کر رہے ہیں جس کا نام ”پورندا“ (چھل) کہا جاتا ہے۔ اس کا مامنہ میشان، نیپال، بھلکیوں کے بہت سے شہروں میں ایک نئی ٹھیکانے کی تیاری ہے۔

رقصاصائیں نائنس مونمنڈ نہراہیں کے تصور کو پیش کریں ہوتیں۔ نوریاں جسم اور اپنے کام کرنے والی ٹھیکانے کی تیاری کے درمیان ربط کو ظاہر کرتی ہیں۔

ساتھوہ دیکی طلاقوں میں بھی لگائے جاتے ہیں اور ”ہم ہمیشہ مقامی ٹھیکوں کے ساتھ میں کام کرتے ہیں۔“ چکروہتی ایتھی ہیں کہ ”۲۰۰۰ افراد کو پہنچی طریقہ معلم ہاتھ کے لیے تھی کیا گیا ہے تاکہ ان کو ملی اور عملی دھلوں طرح ٹھیکوں کے خوب میشان ہل جائے۔ چکروہتی ایتھی ہیں کہ ”میرا بیتھنے کے کجب تھیم کو ایک طریقہ معلم کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو جس محل سے گذرتے ہیں وہ پہاڑ پر ایک محرز و محروم سلسلہ ہو گی۔“ ہم ایک دوسرے لوگی تھیم کے تیاریاں ایتھیں کے بغیر بکھیت انسان افراد ایتھیں میتے ہیں۔“

ریچارڈ: اُس کوکاکاٹ کی ایک آزاد صحافی اور انسان ٹھیکانے میں جو اپنی تھیقیات کے تھے بھی کرتی ہیں۔

براءہ کرم: اُس مضمون پر اپنی رائے ضرور دیں۔

اُس پر پاکیس: editorspan@state.gov

مطابعے کا ایک خصوصی پر چکر منوجی تھا۔ اس لیے میں وہی طور پر مسائل سے نیا وہ تربیت تھی۔ لیکن میں ان جامن کے ٹکاروں سے ملنا چاہتی تھی۔ ۱۹۹۶ء میں انہوں نے رضا کاران طور پر سن اپ (www.samiauapindia.org) کے ساتھ کام کیا جو ایک ایک تھیم ہے جو جسم فرشتی کے مدل سے لالی گئی

لکھن کی ہزار آباد کاری کے لیے کام کرتی ہے۔ ان لاکھوں کو لکھنی اور معاصر قصص کھاتے کے دوران چکروہتی نے پہلا نئے خیالات و اہداف کا اطمینان کر پائی ہے۔ وہ اداوں و تقلیل تو کرتی ہیں لیکن مشینی انداز میں۔ چکروہتی نے ان پر اپنے آپ کو مخونت کے طریقوں کا تقریباً کتاب شروع کیا۔ مثال کے طور پر میں نے ایک لالکی سے کہا۔ ”میں لوگوں ایک وقت ہو۔ پھر اپنے مانی اشیعی کا اعتماد کس طرح کرو گی؟“ اُس کی بڑی تھکنوچ میں آئے والی تبدیلی چکروہتی کے لیے جم جان کن تھی۔ وہ ان لاکھوں کو تھیز پر قریب میں بھی لے گئی اور ان کی پناہ گاہوں سے باہر لٹکتی تھی، بہت سی جگہوں پر ہے وہ بیرونی دنیا کو قریب سے بھیس اور اس کی بادیوں جیسے جس کے بارے میں وہ بہت کم جانتی ہیں بیان لکھن جانتی۔

اس وقت چکروہتی اُناس مودعیت گھر اپنی کے بارے میں میں کچھ نہیں جانتی تھی جو غرضی ممالک کے اپٹھاں میں استعمال کی جا رہی ہے۔ لیکن اس نے اپنے طریقے سے ان لاکھوں کو کاری کی سے لکھنے اور اپنے چھڈتے واحساسات کے اطمینان کا حوصلہ دینے کے لیے جو اقدامات کیے اس کے بیوے حوصلہ فراہم انگریز میں نہیں۔ انہوں نے اپنی جدید رقص کا مطابعہ چاری رکھا جس کے نیچے میں وہ پا آف خارمیکی، بھر تھیم کو رج گرفتار رہا گریم، آسٹرو مگرین، ڈیسریو ایلان اور مارین جیسے کاموں سے روشناس ہوئی جنوب نے جیلی ہار امریکہ کے اپٹھاں میں ۱۹۷۰ کے عشرے میں کاموں سے روشناس ہوئی جنوب نے جیلی ہار امریکہ کے اپٹھاں میں ایسا کام کیا جا رہا تھا۔ اس کی امریکن اُناس گھر اپنی ایشن تک بھلی جسے جو طلبی کی نیکیات پر مردم کا کام کرتی ہے۔ ایسا کسی نیکیتک سے جیسی بلکہ رقص کی تیاری کے دوران حکمات و سکنات کو بہتر بناتے کی کوششوں سے ۵۶۸ ہے۔“

چکروہتی نے جھوٹ کیا کہ وہ بھی راستے پر جاری ہیں۔ آج کوکاکاٹ سنبھیڈ آزاد اور طور پر ۲۰۰۳ سے اسکے ٹھیکوں کے ساتھ اسالی حقوق رقص، تھیم اور دو ماہی صحت بھیے ایٹھوں پر کام کر رہی ہے۔ اس کے پارٹر گروپ میں سن اپ، آل بیگل و بھیس یعنی، اپنے آپ و بھین و ولڈ وائٹ جو ہائھوسز فریڈ و فرودت اور تکھد کے ٹھارڈیوں اور گھوڑوں کے لیے کام کرنے والوں اور سرگاری اپنے کام کرنے والوں ایٹھوں میں جیلی ہار ایٹھوں سے ڈیکھنے کے لیے دماغ کی درمیان ربط کو ظاہر کرتی ہیں۔

ساتھوہ دیکی طلاقوں میں بھی لگائے جاتے ہیں اور ”ہم ہمیشہ مقامی ٹھیکوں کے ساتھ میں کام کرتے ہیں۔“ چکروہتی ایتھی ہیں کہ ”۲۰۰۰ افراد کو پہنچی طریقہ معلم ہاتھ کے لیے تھی کیا گیا ہے تاکہ ان کو ملی اور عملی دھلوں طرح ٹھیکوں کے خوب میشان ہل جائے۔ چکروہتی ایتھی ہیں کہ ”میرا بیتھنے کے کجب تھیم کو ایک طریقہ معلم کے طور پر استعمال کرتے ہیں تو جس محل سے گذرتے ہیں وہ پہاڑ پر ایک محرز و محروم سلسلہ ہو گی۔“ ہم اس لفظ پر زور دیتے ہیں کہ ہمارا مقصد صرف خوبصورت ایسز زنہاں فیکن ہے۔“ وہ اُس کا

اعتراف کرتی ہیں کہ لوگوں نے ۲۰۰۳ کے بعد اس وقت اس کے کام کو عام رقص سے بڑھ کر کوئی جس سمجھا شروع کیا جب اس رقص کے خصوصی استعمال کے لیے درجنیا کی قیمتی اور اس سے متعلق ایسکا ایٹھوں کی قیمتی جو ۲۵ ہزار روپیہ مل جائے اس سے اگرچہ قدرتی ہوئے تاکہ ان کو تھارف کر رہی ہے۔ آج کوئی جی کی ٹکارا اور جسم فرشتی کے اڑوں سے چھڑائی گئی خواتین کو بدناہی کے تصور کے باعث پر طرف مکالمات کا